Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۹ جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ ۱۵ شہادت ۱۳۶۰ھ ۱۵ اپریل ۱۹۸۱ء | نمبر ۸۵

تحریکِ جدید کے ۴½ کروڑ روپے سے زائد کا بجٹ منظور کرنے کی سفارش

وقفِ جدید کے بجٹ پر بحث۔ وقفِ جدید ادا نہ کرنے والا بھی بقایا دار ہوگا

۶۲ ویں مجلس مشاورت ۱۹۸۱ء کا دوسرا دن۔ دوسرا اجلاس

(قسط نمبر ۵)

۴ اپریل ۱۹۸۱ء کو بعد از وقفہ طعام و نماز ظہر و عصر دوسرا اجلاس شام ۴ بجے کے بعد شروع ہوا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف فرما ہو کر امیر صاحب ضلع شیخوپورہ محترم چوہدری انور حسین صاحب کو طلب فرمایا۔ اور اس طرح سے چوہدری انور حسین صاحب نے کچھ عرصہ تک حضور کی مشابہت میں مجلس مشاورت کی کارروائی میں حضور کا ہاتھ بٹایا۔

اس اجلاس میں حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر سب کمیٹی میزانیہ تحریک جدید و وقف جدید کی رپورٹ پیش ہوئی تھی چنانچہ حضور کے ارشاد پر سب کمیٹی کے صدر محترم عبدالرحیم ہاشم رحمانی صاحب تشریف لائے اور انہوں نے سب کمیٹی کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔

اس کمیٹی کا اجلاس ۳ اپریل ۱۹۸۱ء کو رات ساڑھے آٹھ بجے دفتر وکالت تبشیر میں ہوا۔ ایک رکن کے سوا جو بیمار تھے باقی تمام اراکین حاضر تھے۔

سب کمیٹی کی رپورٹ کا خلاصہ یوں ہے کہ سب کمیٹی میں سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کی سفارشات پڑھ کر سنائی گئیں اور ممبران سب کمیٹی نے سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کی جملہ سفارشات سے اتفاق کیا اور بحث میں بعض ترامیم کی سفارش کی گئی۔ تحریک جدید کا ۴ کروڑ باون لاکھ ۶۳ ہزار روپے کا بجٹ منظور کرنے کی سفارش کی گئی۔

فنانس کمیٹی کی سفارشات منظور کرنے کے نتیجہ میں تحریک جدید کے عملے کے ارکان کی تنخواہوں میں دو لاکھ اسی ہزار روپے کا اضافہ ہوگا۔ فنانس کمیٹی نے سفارش کی تھی کہ عملے کی تنخواہوں میں بیس فیصدی اضافہ کر دیا جائے۔ اور ۳۵ روپے مہنگائی الاؤنس تنخواہ میں ضم کر دیا جائے۔ اور دیگر مراعات بحال رکھی جائیں۔ سب کمیٹی نے بجٹ عملہ میں دو لاکھ اسی ہزار روپے کا اضافہ پورا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات تجویز کئے گئے۔

۱۔ ریزرو میں سے دو لاکھ روپے منتقل کئے جائیں۔

۲۔ دفتر دوم کے بجٹ میں تیس ہزار روپے کا اضافہ کر دیا جائے۔ اس طرح سے دفتر دوم کا بجٹ ۱۲ لاکھ ۳۰ ہزار روپے ہو جائے گا۔

۳۔ آمد از اراضیات سندھ کے بجٹ میں ۵۰ ہزار روپے کا اضافہ کر کے اس کا مجوزہ بجٹ چھ لاکھ پچاس ہزار روپے ہو جائیگا

اسطرح مشروط بآمد بجٹ میں ۱۴ ہزار روپے کا اضافہ بوجہ تبدیلی گریڈ کیا جائے گا۔ سب کمیٹی نے پندرہ تحریک جدید میں اضافہ کے لئے بعض مفید اقدامات تجویز کئے۔

اس کے بعد بجٹ پر عمومی بحث کے لئے مکرم لئیق احمد صاحب فیصل آباد آئے۔ اور مکرم محمد اسحاق صاحب لاہور نے تفصیلی بحث میں حصہ لیا۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر بجٹ پر رائے شماری ہوئی اور اراکین مجلس مشاورت نے متفقہ طور پر بجٹ منظور

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۱۳ شہادت / اپریل۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی رسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت دانت درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ اور ضعف ہے۔

احباب کرام التزام سے اپنے مولا کریم شافی مطلق کے آستانے پر آنسوؤں کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے نیم شبی تضرعات کا سلسلہ جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارا پاک پروردگار ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کامل و عاجل عطا کرے۔ اور آپ کو دوری [illegible] اور قوت سے اسلام کی سربلندی کے لئے دن رات کام کرتے چلے جانے کی توفیق [illegible] آمین

۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کامل و عاجل عطا کرے۔ اور لمبی بابرکت عمر عطا کرے۔ آمین

۔ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۲ اپریل بروز جمعرات دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے

(باقی دیکھیں)

یوگنڈا مشن کا نیا ایڈریس

یوگنڈا مشن سے وہاں کا نیا ایڈریس موصول ہوا ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

AHMADIYYA MUSLIM
MISSION P.O. BOX 98
KAMPALA
UGANDA

(وکالت تبشیر)

تقریب شادی

احباب جماعت کو یہ سنکر خوشی ہوگی کہ عزیزہ مکرمہ شاہدہ ضیا صاحبہ جو کہ محترم بریگیڈیر (ریٹائرڈ) ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب و سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ کی صاحبزادی ہیں کی شادی ہمراہ عزیز مکرم پرویز احمد صاحب ابن مکرم کرنل پیر ضیاء الدین صاحب کے ہمراہ ۲۵ مارچ ۱۹۸۱ء کو ۲۴ علاؤ الدین روڈ لاہور کینٹ پر بخیر و خوبی سرانجام پائی۔ الحمد للہ

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز از راہ شفقت اس شادی میں شرکت کے لئے ربوہ سے لاہور تشریف لے گئے۔ اور رخصتانہ کے وقت تلاوت اور نظم پڑھے جانے کے بعد دعا کروائی۔ اگلے روز ۲۶ مارچ کو اسلام آباد میں کرنل پیر ضیاء الدین صاحب کے گھر واقع 3/H میں دعوت ولیمہ ہوئی۔

مکرم پرویز احمد صاحب کا نکاح سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۵ نومبر ۱۹۸۰ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

عزیزہ مکرمہ شلدہ شیبا صاحبہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی پوتی اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی نواسی ہیں۔ اور مکرم پرویز احمد صاحب محترم پیر اکبر علی صاحب کے پوتے اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کے نواسے ہیں۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۹ رجمادی الثانی ۱۴۰۱ھ

۱۵ شہادت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتی ترقی کے سات قرآنی گُر

اللہ تعالےٰ نے سورۂ یونس میں جہاں حضرت موسےٰ علیہ السلام اور آپ کے ساتھی بنی اسرائیل پر فرعون اور اُس کی بیحیرہ دستیوں کا ذکر کیا ہے وہاں ساتھ ہی اس تعلق میں اپنی ایک خاص ہدایت کا بھی ذکر فرمایا ہے جو اُس نے حضرت موسےٰ اور حضرت ہارون علیہما السلام کو بذریعہ وحی دی تھی۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ اس خاص ہدایت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (یونس آیت: ۸۸)

ترجمہ:۔ اور ہم نے موسےٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ تم مصر میں چند مکانوں (کی جگہ) کو اپنی قوم کے رہنے کے لئے مخصوص کر دو اور تم سب لوگ اپنے (اپنے) گھر آمنے سامنے بناؤ۔ اور (ان میں) عمدگی سے نماز ادا کیا کرو۔ اور (یہ وحی بھی کی کہ اے موسےٰ) تو مومنوں کو (کامیابی کی) بشارت دے۔

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تفسیر کبیر میں اس آیۂ کریمہ کی نہایت لطیف تفسیر رقم فرمائی ہے۔ آپ نے اس نہایت ہی بیش قیمت ہدایت کے مختلف الفاظ سے لغت عربی کی رُو سے استنباط کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اس میں جماعتوں کی ترقی کے سات گُر بیان کئے گئے ہیں۔ چنانچہ اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے کہ ترقی کے وہ سات گُر کیا ہیں؟ بیان فرماتے ہیں:۔

"خلاصہ یہ کہ اس آیت میں سات گُر ترقی کے بتائے ہیں۔ جن پر عمل کر کے دنیا کی ہر قوم ترقی کر سکتی ہے۔ یعنی (۱) اجتماع (۲) اتحاد (۳) تعاون (۴) نظام (۵) بڑے اور چھوٹوں میں ارتباط (۶) دعا (۷) استقلال اور آخری گُر نگران کے لئے بتایا کہ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ کہ جو لوگ اطاعت کے حلقہ میں آجائیں ان کو کامیابی کی خوشخبری دے دے کر ان کا حوصلہ بڑھاتے رہنا چاہیئے۔ کیونکہ مایوسی اور ناامیدی سب آفتوں سے بڑی آفت ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد ۳ صفحہ ۱۲۱)

یہ ساتوں گُر خدائی جماعتوں کا طرۂ امتیاز ہوتے ہیں۔ انہی کے بل بوتے مشکلات و مصائب کا مقابلہ کر کے مسلسل ترقی کی طرف قدم بڑھاتی چلی جاتی ہیں۔ ان میں اجتماعیت کی روح کارفرما ہوتی ہے۔ اتحاد و ائتلاف ان میں بدرجۂ اتم موجود ہوتا ہے۔ باہمی تعاون کی وہ خوگر ہوتی ہیں۔ ایک نہایت ہی مضبوط و مربوط نظام میں بندھی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان کے بڑے اور چھوٹے یعنی امیر اور غریب سب باہم شیر و شکر ہوتے ہیں اور دعاؤں میں ان کا شغف اپنے کمال کو پہنچا ہوا ہوتا ہے۔ مستقل مزاجی ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے۔ اپنے ان اوصاف کی وجہ سے وہ مشکلات پر قابو پاتی ہیں۔ اور ان کے نتیجہ میں ہی ان کی کوششیں بارآور ہوتی ہیں۔ اور ان کی بدولت ہی انہیں اللہ تعالےٰ کی طرف سے کامیابی اور فوز و فلاح کی مسلسل بشارتیں مل رہی ہوتی ہیں جو اپنے اپنے وقت پر پوری ہو ہو کر ان کے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب بنتی ہیں۔

اب آسماں کے نیچے دین خدا یہی ہے

حضرت اقدس ..... کا عارفانہ کلام

اسلام سے نہ بھاگو راہ ھدیٰ یہی ہے
اے سونے والو جاگو شمس الضحیٰ یہی ہے

مجھ کو قسم خدا کی جس نے ہمیں بنایا
اب آسماں کے نیچے دین خدا یہی ہے

باطن سیہ ہیں جن کے اس دیں سے ہیں وہ منکر
پر اے اندھیرے والو دل کا دیا یہی ہے

دُنیا کی سب دکانیں ہیں ہم نے دیکھی بھالیں
آخر ہوا یہ ثابت دارالشفا یہی ہے

سب خشک ہو گئے ہیں جتنے تھے باغ پہلے
ہر طرف میں نے دیکھا بستاں ہرا یہی ہے

اسلام کی سچائی ثابت ہے جیسے سورج
پر دیکھتے نہیں ہیں دشمن بلا یہی ہے

جب کھل گئی سچائی پھر اس کو مان لینا
نیکوں کی ہے یہ خصلت راہِ حیا یہی ہے

ملتی ہے بادشاہت اس دیں سے آسمانی
اے طالبانِ دولت ظلِّ ہما یہی ہے

کرتا ہے معجزوں سے وہ یار دیں کو تازہ
اسلام کے چمن کی بادِ صبا یہی ہے

اسلام کے محاسن کیونکر بیاں کروں میں
سب خشک باغ دیکھے پھولا پھلا یہی ہے

ہر جا زمیں کے کیڑے دیں کے ہوئے ہیں دشمن
اسلام پر خدا سے آج ابتلا یہی ہے

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم دلبر مرا یہی ہے

سب پاک ہیں پیمبر اک دوسرے سے بہتر
لیک از خدائے برتر خیر الوریٰ یہی ہے

اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

وہ دلبرِ یگانہ عِلموں کا ہے خزانہ
باقی ہے سب فسانہ سچ بے خطا یہی ہے

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے

(درثمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام انسان کی روحانی اور جسمانی صحت کا ضامن ہے

(مکرمہ ریحانہ شاہین صاحبہ ایم۔اے دارالرحمت غربی ربوہ)

(۲)

روحانی اصلاح کا دوسرا سرچشمہ نماز

انسان کی روحانی اصلاح اور ترقی کے لئے اسلام نے جن اعمال پر سب سے زیادہ زور دیا ہے وہ نماز۔ ذکر الٰہی اور دعا ہیں نماز کی اہمیت اس مثال سے واضح ہو جائے گی کہ نماز کے اوقات پر گویا اللہ تعالیٰ کا دربار لگتا ہے اور سب درباریوں کو حاضری کا حکم دیا جاتا ہے اور خلعتیں اور انعام تقسیم ہوتے ہیں اور عرضیں سنی جاتی ہیں اور قرب الٰہی کی منازل طے ہوتی ہیں پس انسان کو چاہیئے کہ ان اوقات کا منتظر رہے۔ محبوب حقیقی کا نام دل سے اٹھ اٹھ کر بے اختیار اس کی زبان پر آئے

نماز کے فوائد میں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اگر نماز اپنے پورے لوازم کے ساتھ سنوار کر ادا کی جائے تو انسان کے خیالات اور اعمال کو پاکیزہ کرتی ہے جیسے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ

(العنکبوت آیت ۴۶)

یعنی نماز انسان کو فحشا اور منکر سے بچاتی ہے۔

پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص باقاعدہ نماز ادا کرتا ہے اس کی مثال تو ایسی ہے کہ گویا اس کے دروازہ پر مصفا پانی کی ایک نہر بہتی ہے جس میں وہ دن بھر میں پانچ بار غسل کرتا ہے مطلب آپؐ کا یہ تھا کہ جس طرح دن میں پانچ مرتبہ غسل کرنے والے کے بدن پر میل نہیں رہ سکتی اسی طرح درست طریق پر نماز ادا کرنے والے کی روح کبھی میلی نہیں رہ سکتی کیونکہ نماز روحانی غسل کا رنگ رکھتی ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں ؎

عادت ذکر بھی ڈالو کہ یہ ممکن ہی نہیں
دل میں ہو عشق صنم لب پہ مگر نام نہ ہو

نماز پڑھنے سے انسان کے دل میں عجز اور تضرع کی حالت بڑھتی ہے اور ظاہری مثال اس کی یہ ہے کہ نماز انسانی دماغ اور قلب کی روحانی غذا ہے جس سے انسان کی روح پر سے بیرونی اثرات دور ہو جاتے ہیں اور روحانی طور پر انسان تازہ اور مصفا ہو جاتا ہے

سچ پوچھو تو ہے روح کی لذت نماز میں
اور مومنوں کو ملتی ہے راحت نماز میں

۳۔ ذکر الٰہی۔

پھر ذکر الٰہی ہے اور یہ زیادہ تر انسان کے قلب کے ساتھ تعلق رکھتا ہے مومن کے دل کی یہ کیفیت ہونی چاہیئے کہ اگر اپنے فرائض کے لحاظ سے دنیا کی طرف متوجہ بھی ہونا پڑے تو اس کا دل بھاگ کر اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف جانا چاہیئے گویا ایک مسلسل پیاس اور تڑپ ہو جسے وہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ بجھائے اور ٹھنڈا کرے خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (سورۃ رعد ۲۹)

خبردار رہو! اچھی طرح توجہ سے سن لو کہ دل کو اطمینان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ تمام دنیا راحت اور اطمینان قلب حاصل کرنے کے پیچھے پڑی ہوئی ہے۔ مال و دولت عزت۔ بیوی بچے سے غرض راحت و اطمینان حاصل کرنا ہوتی ہے۔ لیکن خدا سے الگ ہو کر وہ عارضی طور پر تو راحت دینے والے ہوتے ہیں مگر بالآخر جلن اور سوزش کا باعث بنتے ہیں حقیقی آرام جان اور اطمینان قلب اور روحانی درستگی کو اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کے ساتھ وابستہ کیا ہے۔

اور پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ

(سورۃ عنکبوت ۴۹)

یعنی اللہ کا ذکر یقیناً سب کاموں سے بڑا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کسی اور عمل کے لئے اَکْبَرُ کا لفظ استعمال نہیں کیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا

اَلَا اُنَبِّئُکُمْ بِخَیْرِ اَعْمَالِکُمْ وَاَزْکَاھَا عِنْدَ مَلِیْکِکُمْ وَاَرْفَعِھَا فِیْ دَرَجَاتِکُمْ وَخَیْرٍ لَّکُمْ مِّنْ اِنْفَاقِ الذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ وَخَیْرٍ لَّکُمْ مِّنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّکُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَھُمْ وَیَضْرِبُوْنَ اَعْنَاقَکُمْ قَالُوْا بَلٰی قَالَ ذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی (ترمذی)

ترجمہ۔ کیا میں تمہیں بہترین عمل کی خبر دوں جو تمہارے مالک کے نزدیک سب سے زیادہ پاکیزہ اور سب سے بڑا درجہ رکھتا ہے اور جو بہتر ہے تمہارے لئے سونے چاندی کے خرچ کرنے سے بھی اور بہتر ہے تمہارے لئے اس بات سے بھی کہ تم دشمن کا مقابلہ کرو تم ان کی گردنیں اڑاؤ اور وہ تمہاری اڑائیں صحابہؓ نے عرض کیا فرمائیے یا رسول اللہؐ آپؐ نے فرمایا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے

آپؐ نے یہ اس وجہ سے فرمایا کہ وہی درحقیقت تمام اعمال کی ترغیب کا باعث بنتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو کھینچتا اور انسان کی روح کو اطمینان اور تسکین بخشتا ہے۔ اسی طرح حدیث میں آتا ہے کہ جس مجلس میں خدا تعالیٰ کا ذکر ہو رہا ہو اس کے گرد فرشتے اکٹھے ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت لا کر ان ذکر کرنے والوں پر ڈالتے ہیں۔

اور پھر ذکر الٰہی سے انسان کو خدا تعالیٰ کا قرب عطا ہوتا ہے فرمایا

فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ (بقرہ آیت ۵۳)

پس یاد رکھو مجھے کہ میں بھی تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

؎ ذکر خدا پہ زور دے ظلمت دل مٹائے جا
گوہر شب چراغ ہیں دنیا میں جگمگائے جا

۴۔ توحید۔

اور پھر اسلام نے انسان کے سامنے توحید الٰہی کا نظریہ پیش کر کے انسان کو شرک جیسی مہلک بیماری سے نجات دلائی اسلام نے سب سے زیادہ زور اللہ تعالیٰ کی توحید پر دیا ہے اور یہی وہ صفت ہے جو اللہ تعالیٰ کو بڑی محبوب ہے اور اس میں رخنہ ڈالنا یعنی شرک کرنا سب سے ناپسند جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ

(سورۃ النساء ۱۱۷)

یعنی اللہ تعالیٰ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے اور اس سے کم تر ہر ایک گناہ جس کو وہ چاہے گا بخش دے گا اور فرماتا ہے۔

اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ (سورۃ لقمان ۱۴)

توحید کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات میں کسی کو شریک نہ سمجھا جائے۔ پارسیوں نے دو الگ الگ خدا تجویز کر لئے ہیں ایک روشنی یا نیکی کا خدا جسے یزدان کہتے ہیں اور ایک اندھیرے یا بدی کا خدا جسے اہرمن کہتے ہیں۔ عیسائیوں نے ایک خدا، ایک بیٹا خدا اور روح القدس ملا کر تثلیث قائم کر لی۔ یہ تینوں مل کر مکمل خدا بنتے ہیں گویا ایک تین ہیں اور تین ایک۔

ہندوؤں نے بتوں اور سورج اور بہت سی اور چیزوں کو ایسے رنگ میں خدائی صفات دیں کہ گویا خود وہ چیزیں خدا بن گئیں اور اصل خدا ہمیشہ کے لئے چھپ گیا۔

اسلام ان تمام باطل خیالات کی تردید کرتا ہے اور وہ بتاتا ہے کہ اندھیرے اور روشنی کے الگ الگ خدا نہیں بلکہ وہی خدا ہے جس نے اندھیرے بنائے ہیں اور وہی ہے جس نے نور بنایا (انعام ۲) اور عیسائیوں کے عقیدہ ابن اللہ کی تردید کرتا ہے اور فرماتا ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَیْئًا اِدًّا ۝ تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْہُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ ھَدًّا ۝ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝ وَمَا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝ إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝

(سورۃ مریم ۸۹ تا ۹۱)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ ان لوگوں نے کیا غضب کیا کہ اس رحمٰن خدا کا بیٹا تجویز کر دیا کہ جس کے بغیر گویا وہ خدائی کا کارخانہ نہیں چلا سکتا تھا۔ اسی سورت قرآن کریم فرماتا ہے اور بلکہ تمام زمانہ کے مسلمانوں کو حکم دیتا ہے کہ تو دوسرے لوگوں سے کہتا چلا جا کہ اللہ اپنی ذات میں اکیلا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

(الاخلاص)

اور پھر اسلام بت پرستی اور سورج پرستی وغیرہ کی تردید ان الفاظ کے ساتھ کرتا ہے

قُلْ أَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰى أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ (الانعام آیت ۷۲)

یعنی تو کہہ کہ کیا ہم پکاریں اللہ کے سوا اوروں کو جو نہ ہمیں نفع دے سکتے ہیں اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں

حضرت اقدس ..... لیکچر لاہور کے صفحہ ۹ پر رقم طراز ہیں۔

"تمہارا خدا وہ خدا ہے جو اپنی ذات اور صفات میں واحد ہے۔ نہ کوئی ذات اس کی ذات جیسی ازلی اور ابدی یعنی انادی اور اکال ہے نہ کوئی چیز کے صفات اس کی صفات کی مانند ہیں .....

خدا نہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کوئی اس کا بیٹا ہے کیوں کہ وہ غنی بالذات ہے اس کو نہ باپ کی حاجت ہے نہ بیٹے کی"

"واحد ہے لاشریک ہے اور لازوال ہے سب موت کا شکار ہیں اس کو فنا نہیں سب غیر ہے اسی میں کہ اس سے لگاؤ دل ڈھونڈو اسی کو یارو بتوں میں وفا نہیں"

اور فرمایا

"خدا کو ہی ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی
باقی وہی ہمیشہ غیر اس کے سب ہیں فانی
غیروں سے دل لگانا جھوٹی ہے سب کہانی
سب غیر ہیں وہی ہے اک دل کا یار جانی
دل میں میرے یہی ہے سبحان من تراہی"

(درثمین)

اسلام اور دعاءِ فاتحہ

خدا کے ساتھ روحانی تعلق اور کامل تعلق پیدا کرنے کا ذریعہ اسلام اور دعاءِ فاتحہ ہے یعنی اول اپنی تمام زندگی خدا کی راہ میں وقف کر دینا اور پھر اسی دعا میں لگے رہنا جو سورۃ فاتحہ میں مسلمانوں کو سکھائی گئی ہے۔ تمام اسلام کا مغز یہی دونوں چیزیں ہیں۔ اسلام اور دعائے فاتحہ۔ دنیا میں خدا تک پہنچنے اور حقیقی نجات کا پانی پینے کے لئے یہی ایک اعلیٰ ذریعہ ہے بلکہ یہی ایک ذریعہ ہے جو قانون قدرت نے انسان کی اعلیٰ ترقی اور وصال الٰہی کے لئے مقرر کیا ہے اور وہی خدا کو پاتے ہیں جو اسلام کے مفہوم کی روحانی آگ میں داخل ہوں اور دعاءِ فاتحہ میں لگے رہیں۔ اسلام انسان کی روح کو ہر قسم کی پلیدگی اور گندگی سے پاک و صاف کر دیتا ہے اور معبودان باطلہ کو ختم کر کے ایک سچا اور پاک معبود ہمارے سامنے پیش کرتا ہے۔ اسلام میں داخل ہو کر گویا انسان نئی زندگی کا پانی پیتا ہے اور انسان کی تمام روحانی قوتیں خدا سے یوں پیوند پکڑتی ہیں جیسا کہ ایک رشتہ دوسرے رشتہ سے پیوند پکڑتا ہے۔ اسلام سے ہمارے نفسانی جذبات کو موت آتی ہے اور دوسرے سے ہم از سر نو زندگی حاصل کرتے ہیں اور ہمارے تمام حواس اور تمام اندرونی قوتیں روشن ہو جاتی ہیں اسی درجہ پر آ کر انسان خدا کی آنکھ بن جاتا ہے جس کے ساتھ وہ دیکھتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ

سورۃ فاتحہ کے متعلق حضرت اقدس ..... فرماتے ہیں۔

"اور سب سے پیاری دعا جو عین محل اور موقعہ سوال کا ہمیں سکھاتی ہے اور فطرت کے روحانی جوش کا نقشہ ہمارے سامنے رکھتی ہے وہ دعا ہے جو خدائے کریم نے اپنی پاک کتاب قرآن شریف میں یعنی سورۃ فاتحہ میں ہمیں سکھائی ہے"

(رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب صفحہ ۱۲۹)

روحانی اصلاح کا سرچشمہ تقویٰ

تقویٰ عربی زبان کا لفظ ہے اس کا مادہ وقی ہے اور اس کے معنی ہیں مخافۃ اللہ والعمل بطاعتہ یعنی اللہ تعالیٰ سے ڈرنا اور کام میں اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنا (منجد)

امام راغب رح تقویٰ کی تعریف ان الفاظ میں کرتے ہیں کہ

"تقویٰ کے معنی ہیں نفس کو ان چیزوں سے بچانا جو اس کے لئے ڈرنے کے قابل ہیں یا نقصان رساں ہیں پھر کبھی خوف الٰہی کا نام تقویٰ رکھا جاتا ہے۔ اسلامی اصطلاح میں تقویٰ کے معنی ہیں نفس کو گناہوں سے بچا کر محفوظ کر لینا" (مفردات راغب)

پس تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کا خوف پیدا کرے اور اس کی اطاعت کے مقام پر کھڑا ہو جائے اور نہ صرف یہ کہ نفس کو ہر قسم کے گناہوں سے بچائے بلکہ گناہوں کے قریب ہی نہ جائے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کو اعمال صالحہ کا خلاصہ قرار دیا ہے اگر تقویٰ نہ ہو تو تمام عبادات ہیچ اور فضول ہیں اور اپنا مقصد پورا نہیں کرتیں عبادات کو ضائع کرنے والے اور روحانیت کا خاتمہ کرنے والے بیسیوں عوارض ہیں جن میں ریا۔ کبر۔ عجب۔ خود پسندی۔ کسل شرک بدظنی۔ بخل اور ناجائز شہوات بھی ہیں۔ جن کی وجہ سے بڑی قباحتیں پیدا ہوتی ہیں۔ تقویٰ ہی ہے جس کے ساتھ عمل میں تروتازگی اور خوبصورتی اور پائیداری پیدا ہوتی ہے اور تقویٰ کے بغیر وہ خشک اور مردہ اور قابل نفرت ہو جاتا ہے۔ حضرت اقدس ..... فرماتے ہیں

"ہر ایک نیکی کی جڑھ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑھ رہی سب کچھ رہا ہے"

پھر فرماتے ہیں

"قرآن شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کے لئے بڑی تاکید ہے وجہ یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کیلئے قوت بخشتی ہے اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کیلئے حرکت دیتی ہے اور اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک باب میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے اور ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصن حصین ہے" (ایام صلح صفحہ ۱۹)

اور پھر اسلام میں شرافت بزرگی اور فضیلت و برتری کا معیار مال دولت یا حسب و نسب یا رنگ و نسل یا قوم و وطن نہیں بلکہ محض تقویٰ ہے فرمایا

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقٰكُمْ

(الحجرات)

"رنگ تقویٰ سے کوئی رنگت نہیں ہے خوب تر ہے یہی ایماں کا زیور ہے یہی دیں کا سنگھار"

(باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

گرجا معبد یا مسجد؟؟؟

(مکرم جمیل الرحمان صاحب رفیق امیر و مشنری انچارج گینیا)

سورۃ کہف میں قرون اولیٰ کے عیسائیوں کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

إِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰى أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ۝ (کہف: ۲۲)

ترجمہ:- (اور اس وقت کو بھی یاد کرو) جب وہ اپنے کام کے متعلق آپس میں گفتگو کرنے لگے اور انہوں نے (ایک دوسرے سے) کہا کہ تم ان (کے رہنے کے مقام) پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب ان (کے حال) کو سب سے بہتر جانتا تھا۔ (آخر) جنہوں نے اپنے قول میں غلبہ حاصل کر لیا انہوں نے کہا کہ ہم تو ان (کے رہنے کے مقام) پر مسجد بنائیں گے۔

اس آیت میں گرجا کو مسجد کا نام دیا گیا ہے۔ جن کیٹاکومیز میں اصحاب کہف رہتے تھے۔ اب بھی وہاں گرجا بنا ہوا موجود ہے۔ اُن مومن عیسائیوں نے کنیسہ (گرجا) یا معبد کا لفظ استعمال نہیں کیا اور نہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں عیسائیوں کے اس قول کو رد کیا ہے

اندریں صورت فی الواقع ایک مسجد کو مسجد قرار دینے پر کسی کا جز بز ہونا قابل تعجب ہے!!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایسٹ اگنیاں کینیا میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

متعدد کلیساؤں کی طرف سے پچاس کرسچین افراد کی شرکت

(مکرم حافظ محمد صدیق صاحب مبلغ کینیا۔ مشرقی افریقہ)

مورخہ ۱۳ مارچ بروز جمعۃ المبارک کینیا کے علاقہ ایسٹ اگنیاں (Eastleigh) میں جماعت احمدیہ صوبہ نیانزا کی طرف سے جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد عمل میں آیا جلسہ کو کامیاب بنانے کے لئے ایک ہفتہ پہلے سے انتظامات شروع کر دیئے گئے تھے اس سلسلہ میں جلسہ میں شرکت کے لئے چھ بڑے بڑے کلیساؤں کو دعوت نامے جاری کئے گئے۔

خدا کے فضل سے مذکورہ چھ چرچ کی طرف سے پچاس کرسچین افراد جماعت احمدیہ ایسٹ اگنیاں کے جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ ان میں متعدد خواتین بھی تھیں اور مسلم اور غیر مسلم احباب کو ملا کر سامعین کی کل تعداد ۱۰۰ تھی جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو خاکسار نے کی تلاوت اور اس کے سواحیلی ترجمہ کے بعد مقامی مبلغین اسماعیل حسین، حسن رشیدی آف یالہ۔ اسحاق عبداللہ آف اگونجا نے علی الترتیب مقامی زبان میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تقاریر فرمائیں۔ لوکل مبلغین کی تقاریر کے بعد ویسٹرن صوبہ کے مشنری مکرم محمود احمد منیب نے "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے سلوک" کے موضوع پر دلنشین انداز میں پون گھنٹہ خطاب فرمایا۔ آخر میں خاکسار نے انگریزی میں سامعین کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ کے مطالعہ کے لئے آپ کے عظیم الشان علمی معجزہ قرآن پاک کے مطالعہ کی ترغیب دلائی اور چند منٹ میں سامعین پر واضح کیا کہ اب روئے زمین پر صرف اور صرف ایک ہی الہامی کتاب یعنی قرآن مجید ہے جو ہر قسم کے تضادات اور تراہیم سے پاک ہے۔ اور اس کی تمام تعلیم جامع و مانع ہونے کے ساتھ تاقیامت قابل عمل ہے اور اس عظیم الشان کتاب کی حسین ترین عملی تصویر حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات ہے۔

خاکسار کے صدارتی ریمارکس کے بعد دعا کروائی گئی اور پھر سامعین کو دوپہر کا کھانا اور چائے پیش کی گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ کے ذکر اور اسلام کی روح پرور تعلیم سے متاثر ہو کر ایک نوجوان نے موقعہ پر ہی اسلام قبول کر لیا۔ عرصہ دو ماہ میں صوبہ نیانزا میں بتیس ۳۲ افراد جماعت احمدیہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ دس افراد کسومو شہر سے تعلق رکھتے ہیں اور کثیر تعداد علاقہ اگونجا کی ہے

جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم تین گھنٹہ مسلسل جاری رہا دوران جلسہ اور اس کے بعد قریباً ایک گھنٹہ تک تمام غیر مسلم احباب نہایت اطمینان سے اپنی نشستوں پر بیٹھے رہے جلسہ کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد سامعین کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے سواحیلی زبان میں شائع کردہ کتب کا تعارف کروایا گیا اور اسی طرح جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کی شرائط بیعت بیان فرمودہ حضرت اقدس ..... پڑھ کر سنائیں۔

اس جلسہ کے انتظامات لوکل مبلغین مکرم اسحاق عبداللہ اور مکرم اسماعیل حسین نے سرانجام دیئے جزاھما اللہ احسن الجزاء

قرارداد تعزیت

یہ خبر ہمارے لیے افسوس کا باعث ہوئی ہے کہ ہمارے بھائی مکرم طاہر محمود صاحب قائد ضلع قصور کے والد مکرم ماسٹر عبدالحمد صاحب۔ کل مورخہ ۳ اپریل بروز جمعہ وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مکرم ماسٹر صاحب بہت نیک اور مخلص احمدی تھے اور ہمارے برادرم ملک طاہر محمود صاحب بھی بہت محنتی اور فدائی خادم سلسلہ ہیں۔ ان کے والد محترم کی وفات پر قائدین اضلاع کا یہ اجلاس اظہار افسوس کرتے ہوئے ان سے تعزیت کرتا ہے۔ اور ہم دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔

ہم ہیں قائدین اضلاع
مجالس خدام الاحمدیہ پاکستان

میری والدہ

(مکرم مبارک احمد صاحب کھوکھر کراچی)

میری نہایت پیاری والدہ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم انشاء اللہ خان صاحب مرحوم مورخہ ۱۰ ستمبر شام ۷ بجے طویل علالت کے بعد تقریباً ۷۰ سال کی عمر میں اس دار فانی سے کوچ فرما گئی۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

میری والدہ مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ نہایت مخلص احمدی تھیں۔ احمدیت کے ساتھ ایک حقیقی عشق تھا تقریباً ۱۵-۱۸ سال کی عمر میں اپنے ماموں مرحوم (میرے دادا جان) مکرم محمد شفیع صاحب آف دہلی کلاتھ ہاؤس گوجرانوالہ کے ساتھ حضرت مصلح موعود ..... کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ میں شامل ہوئیں۔ اس وقت سے ہی آپ سلسلہ کے ساتھ ایک خاص عقیدت رکھتی تھیں۔ باقاعدگی کے ساتھ جلسہ سالانہ میں شمولیت کرتی تھیں۔ گذشتہ سال جبکہ آپ کی صحت بہت ہی خراب تھی سب بچوں کی مخالفت کے باوجود جلسہ سالانہ پر ربوہ گئیں۔ تہجد ہمیشہ مسجد میں ادا کرتیں۔ نہایت پرہیزگار باقاعدگی سے نماز تہجد اور نماز اشراق ادا کرتی تھیں۔ نہایت دعا گو تھیں باوجود ان پڑھ ہونے کے اپنے بچوں کی دینی و دنیاوی تربیت اعلیٰ رنگ میں کی جس کے نتیجہ میں ہم سب بھائی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے پاؤں پر کھڑے ہیں۔ الحمد للہ

والدہ محترمہ سادہ طبیعت کی مالک تھیں ہر قدم پر عاجزانہ رنگ اختیار کرتیں ہمیشہ ہر ایک کے ساتھ محبت سے سلوک کرتیں۔ مہمان نواز اور غریب پرور تھیں۔ ہمارے سارے خاندان میں بہت ہی مقبول تھیں اپنی ساری زندگی میں کسی سے رنجش نہیں ہوئی۔ خدمت کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ گھر میں ملازموں کے ساتھ حسن سلوک کرتی تھیں اسکی ضروریات اور آرام کا خیال رکھتیں۔ کام میں ہمیشہ اس کا ہاتھ بٹاتی پڑوسیوں کا بہت خیال رکھتیں۔ خاص کر ان کے خوشی اور غمی کے موقعوں پر شریک ہوتیں ہمیشہ اپنے بچوں کو تاکید کرتیں کہ ہمسایہ کو تکلیف دینے سے اللہ تعالیٰ بہت ناراض ہوتا ہے۔ ان کو ہر انسان سے پیار تھا۔ یہ بات میرے مشاہدہ میں ہے کہ جب کبھی بچپن میں مجھے والدہ صاحبہ کے ساتھ سفر کرنے کا موقعہ ملا تو گاڑی میں اگر کسی مسافر عورت کے بچے اسکو تنگ کر رہے ہوتے تو اماں جی اس مسافر عورت کے بچوں کو اٹھا لیتیں۔ اپنے اس فعل سے اپنی ہمسفر عورتوں کو اپنا گرویدہ بنا لیتی آپ کی ان خوبیوں کی وجہ سے ہمارے خاندان کا ایک ایک فرد بلکہ سب تعلق والے احباب اماں جی مرحومہ سے ایک خاص تعلق رکھتے تھے۔

اپنی بیماری کے آخری دنوں میں آپ میرے بڑے بھائی مکرم اعجاز احمد صاحب کے پاس ٹیکسلا میں مقیم تھیں چونکہ آپ کو میرے ان بھائی جان سے خاص تعلق تھا ہمیشہ ان کا خاص خیال رکھتیں۔ مکرم بھائی جان اعجاز اور انکی اہلیہ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ نے اماں جی مرحومہ کی بے مثال خدمت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں احسن جزا دے۔

خاکسار چونکہ کراچی میں مقیم ہے اس لئے اس خدمت سے کافی عرصہ تک محروم رہا۔ جس کا زندگی بھر دکھ رہے گا۔

والدہ مرحومہ کی وفات پر بہت سے احباب نے خاص کر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے نہایت ہی پیار کا سلوک کیا جس کے ہم سب بھائی شکر گذار ہیں اور اماں جی کے درجات کی بلندی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

ٹائپ شارٹ ہینڈ (اردو، انگلش کورسز)

جیسا کہ خدام بھائی جانتے ہیں شعبہ صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے خدام کو ٹائپ، شارٹ ہینڈ کی ٹریننگ دینے کے لئے کلاسز کا انتظام موجود ہے (میٹرک کے امتحانات ختم ہو چکے ہیں) خدام زیادہ سے زیادہ اپنے فارغ وقت میں ٹریننگ حاصل کریں آپ اس ٹریننگ سے اپنا اچھا مستقبل بھی بنا سکتے ہیں انہیں کی ضرورت پڑنے پر کسی شخص کو پیش آ سکتی ہے

(مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی الفضل ضرور خرید کر پڑھے (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکریہ احباب

نارنگ منڈی میں حالیہ طوفان کی وجہ سے وقار عمل کیلئے جو خدام آتے تھے ان کی خوراک کے بندوبست کے سلسلہ میں مختلف جماعتہائے احمدیہ نے جماعتی طور پر اور متعدد احباب نے انفرادی طور پر عطیات وغیرہ سے مدد فرمائی۔

خاکسار اپنی طرف سے اور جماعت احمدیہ نارنگ منڈی کیطرف سے ان سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ آمین۔ ان کے نام بغرض دعا پیش خدمت ہیں۔

۱۔ منجانب حلقہ گلبرگ کینال پارک لاہور (۲۰۰ روٹی پکی پکائی) اور -/۱۲۵ روپے
۲۔ مکرم رشید احمد صاحب چغتائی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ -/۲۱ "
۳۔ منجانب پاک ٹمبر بذریعہ جماعت احمدیہ دہلی گیٹ لاہور -/۴۰ "
۴۔ مکرم بشیر احمد صاحب بٹر کرتو -/۲۰ "
۵۔ جماعت احمدیہ کرتو۔ تین من چاول چھ صد روٹیاں اور -/۱۱۵ "
۶۔ چوہدری ناصر احمد صاحب رسالپور -/۵۰ "
۷۔ مکرم خواجہ ہدایت اللہ صاحب بدوملہی -/۱۰ "
۸۔ جماعت احمدیہ بدوملہی -/۵۰ "
۹۔ جماعت احمدیہ گھلی جھنڈیر ضلع شیخوپورہ ۳۰ کلو چاول اور -/۲۰ "
۱۰۔ مکرم عبداللطیف صاحب ستکوہی لاہور -/۱۰ "
۱۱۔ " چوہدری نصیر احمد صاحب لائیڈ سائنٹیفک سٹور لاہور -/۵۰ "
۱۲۔ " ملک بنیاد حسین صاحب گوجرانوالہ -/۲۰۰ "
۱۳۔ " منور احمد باجوہ صاحب مریدکے -/۵۰ "
۱۴۔ " منشی نور حسین صاحب صدر جماعت احمدیہ مریدکے -/۲۳۰ "
۱۵۔ " عنایت اللہ قریشی صاحب گوجرانوالہ -/۵۰ "
۱۶۔ " حکیم علی احمد صاحب بیدادپور -/۱۰ "
۱۷۔ " چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ ربوہ -/۳۰۰ "

اس کے علاوہ جماعت احمدیہ کوٹ عبدالمالک اور ننرتیور خورد سے مختلف قسم کے کپڑے اور جوتے وغیرہ آئے اور جماعت احمدیہ ظفروال کی طرف سے مختلف قسم کی ادویات اور جماعت احمدیہ سیدوالا سے ایک بوری آٹا اور صابن وصول ہوا۔ اور یہ سب اشیاء بعد میں مستحق اور متاثرین میں تقسیم کر دی گئیں۔

اس کے علاوہ خاکسار ان قائدین اضلاع اور خدام کا بھی مشکور ہے جو کہ مختلف اضلاع کی مجالس سے آکر وقار عمل میں حصہ لیتے رہے۔ علاوہ ازیں مرکز سے کافی بزرگان سلسلہ بھی تشریف لائے اور انہوں نے ہماری راہنمائی فرمائی۔ امیر ضلع شیخوپورہ مکرم چوہدری انور حسین صاحب نے ہماری ہر لحاظ سے حوصلہ افزائی فرمائی اور راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی احسن جزاء سے نوازے آمین۔

(محمد اسلم ٹھیکیدار صدر جماعت احمدیہ نارنگ منڈی)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کے لئے سالانہ مرکزی مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت عثمان غنیؓ" ہے جس میں اول، دوم اور سوم انعامات -/۲۰۰ روپے، -/۱۵۰ روپے، -/۱۰۰ روپے نقد مقرر ہیں۔

شرائط درج ذیل ہیں۔

(۱) مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔
(۲) پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھیں۔
(۳) مضمون ناظم صاحب اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے ۱۵ جون ۱۹۸۱ء سے پہلے پہنچ جانا چاہیئے۔

اطفال و ناصرات ابھی سے اس کے لئے تیاری کریں اور مضمون جلد از جلد مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

۲۳ مارچ کے خصوصی دن
مختلف جماعتہائے احمدیہ میں جلسوں کا انعقاد

محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت کے مطابق ۲۳ مارچ کے خصوصی دن مختلف جماعتہائے احمدیہ میں جلسے منعقد کئے گئے۔ جس میں حضرت اقدس کی مبارک زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ عدم گنجائش کی وجہ سے مفصل رپورٹیں شائع نہیں کی جا سکتیں۔ صرف ان جماعتوں کے نام درج کئے جا رہے ہیں جن کی طرف سے الفضل میں رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔

اوکاڑہ۔ بدوملہی ضلع سیالکوٹ، بشیر آباد ضلع حیدرآباد (سندھ) بھکر ضلع میانوالی، بھکی آنہ ضلع شیخوپورہ، بھیرہ ضلع سرگودھا۔ پبی ضلع پشاور، پیرکوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع فیصل آباد، چک ۱۰۹ ۔ آر محمود آباد ضلع ملتان، چک ۶۹ رب گھیٹ پورہ ضلع فیصل آباد۔ چک ۲۷۰ الف کا چیلو ضلع تھرپارکر (سندھ)۔ چک ۳۶۶ و ب ضلع ملتان، چک ۳۶۷ ج ب جلیانوالہ ضلع فیصل آباد، چک منگلہ ضلع سرگودھا، چکوال ضلع جہلم، چنیوٹ ضلع جھنگ، چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ، چھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ۔ حیدرآباد (سندھ)، خوشاب ضلع سرگودھا۔ دوالمیال ضلع جہلم۔ راولاکوٹ (آزاد کشمیر)، راولپنڈی، روہڑی سیمنٹ فیکٹری، ساہی وال، سکھر (سندھ)، سیالکوٹ شہر، شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات، شرقپور خورد، کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ فیصل آباد، قصور شہر، قمرآباد ضلع نواب شاہ (سندھ) کرنڈی ضلع خیرپور (سندھ) کوہاٹ، گجرات، گوٹھ حاجی کمال دین ضلع حیدرآباد، گوجرانوالہ شہر، گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ، لاہور شہر، ماڈل ٹاؤن لاہور، ملتان چھاؤنی، منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات، نواب شاہ سندھ، واہ کینٹ، وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ، وہاڑی،

لجنات اماء اللہ

ربوہ، حلقہ وسطی چھاؤنی لاہور۔

مجالس خدام الاحمدیہ

ٹیکسلا (حلقہ فاروقیہ) میاں والی نانوں ضلع سیالکوٹ۔

درخواستہائے دعا

۱۔ میری اہلیہ اندرونی تکالیف میں مبتلا ہیں۔ جس کے باعث شدید کمزوری لاحق ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرماویں۔

(بابا عبدالرحمٰن کارکن صدر انجمن احمدیہ)

۲۔ میری بیوی کے بھانجے عزیزم شیخ ظہور احمد صاحب کو گذشتہ دنوں کئی دفعہ ہارٹ اٹیک ہو چکا ہے۔ اس وقت فیصل آباد کے ایک پرائیویٹ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ عاجز خود بھی لو بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے کام کرنے والی صحت والی زندگی عطا فرمائے اور خدمت دین کی مقبول توفیق عطا فرمائے آمین

(صلاح الدین رحیم پارک ملتان روڈ۔ لاہور)

۳۔ خاکسار کی ساس صاحبہ اور دادی صاحبہ کو ایک حادثہ میں کافی چوٹیں آئی ہیں، ضعیف العمری کی وجہ سے تکلیف بہت ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو جلد سے جلد کامل صحت عطا فرمائے اور ہم سب اہل خاندان کی پریشانی دور فرمائے۔ آمین۔

(ناظم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ (سندھ)

۴۔ خاکسار کی ہمائی (اہلیہ مکرم قاضی شریف احمد صاحب ملتان چھاؤنی) کافی عرصہ سے لبارضہ کینسر بیمار ہیں خاکسار کے پھوپھی زاد بھائی نثار احمد صاحب جھنگ صدر جسم میں درد ہیں اور ہم زلف بابو عبدالحلیم صاحب جھنگ صدر مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام سے ان سب کی کامل و عاجل صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(اقبال احمد دارالنصر غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۶۴۸:-

میں عرفان صادق ولد میاں محمد صادق صاحب پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیگوس نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ ایک عدد موٹر کار ہے۔ میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۷۶۰ سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ ۱۲/۷۱ ۵ سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- عرفان صادق لیگوس نائیجیریا۔

گواہ شد:- محمد الزہر وصیت ۱۶۹۱۱ لیگوس نائیجیریا

گواہ شد:- محمد اجمل شاہد امیر اور انچارج لیگوس نائیجیریا۔

مسل نمبر ۲۴۶۴۹:-

میں ابراہیم گبڈامومی ولد گبڈامومی یوسف پیشہ موٹر مکینک عمر ۳۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے

(۱) ایک موٹر کار ٹالیتی [illegible] Rs

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵۰ ماہوار بصورت موٹر مکینک مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ یکم مئی ۱۹۸۰ء سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- ابراہیم گبڈامومی ولد گبڈامومی یوسف کڈانا نائیجیریا

گواہ شد:- محمد اجمل شاہد امیر اور مشنری انچارج مسلم مشن لیگوس نائیجیریا۔

گواہ شد:- گبڈامومی یوسف TFUZAMIA کڈانا نائیجیریا

مسل نمبر ۲۴۶۵۰:-

میں سلامت ملیا ٹنو ولد MAR-TOSVGITO پیشہ پبلک سروسٹ عمر ۲۴ سال بیعت دسمبر ۱۹۷۴ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۶/۱۹۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے

(۱) ایک موٹر کار ٹالیتی [illegible] Rs

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۶۰۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- سلامت ملیا ٹنو انڈونیشیا۔

گواہ شد:- ڈاکٹر الیاس انڈونیشیا۔

گواہ شد:- AGUS HIDAYAT SMK PURWOKERTO انڈونیشیا۔

اعلان نکاح

خاکسار کی لڑکی ساجدہ شاہین کا نکاح ہمراہ رانا محمد اکرم ولد چوہدری محمد فاضل صاحب مرحوم سکنہ چک ۱۶۶ مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر بعوض مبلغ دس ہزار روپے (Rs ۱۰,۰۰۰/-) مہر پر مکرم محترم ناصر احمد صاحب قمر مربی ضلع بہاولنگر نے مورخہ ۱۳/۳/۸۱ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ چک ۱۶۶ مراد میں پڑھا۔ بزرگان سلسلہ احباب جماعت سے دونوں خاندانوں کے لئے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دردمندانہ دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے۔

(ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید چک ۱۶۶ مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر)

ولادت

میرے دوست مکرم عبدالسمیع احمد بٹ (بٹ کریانہ اینڈ جنرل سٹور) کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ مورخہ ۳/۴/۸۱ بروز جمعۃ المبارک پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

نومولود کا نام لقمان سمیع تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود مکرم خواجہ رحمت اللہ صاحب مرحوم چک ۲ گ ب تحصیل سمندری کا پوتا اور مکرم جناب محمد ایوب خان صاحب ڈیرہ بابا نوالہ تحصیل نارووال کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کے لئے قرۃ العین سلسلہ عالیہ کیلئے خدمت گذار اور خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(ملک محبوب احمد شاہد جامعہ احمدیہ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

دانتوں کا گھن ..... CARIES

جب غذا میں موجود چونا (CALCIUM) ٹھیک جزو بدن نہ بنتا چونے کی کمی (CALCIUM DEFICIENCY) کا علاج بھی دانتوں کی بوسیدگی اور گھن (CARIES) کو روک نہیں سکتا۔

اینٹی کیریز (ANTI CARIES)

کس طرح کیلشیم کی اس بدہضمی کو دور کر کے دانتوں کے گھن کو روکتی اور درد وغیرہ کو دور کرتی ہے معلومات کیلئے دانتوں کا لٹریچر ملاحظہ فرمائیں

کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون نمبر [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس مشاورت (بقیہ صفحہ اول)

کرنے کی سفارش کی۔

بعد ازاں حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر فضل عمر فاؤنڈیشن کی سالانہ رپورٹ سیکرٹری فاؤنڈیشن مکرم بریگیڈیر (ریٹائرڈ) اقبال شمیم صاحب نے پڑھ کر سنائی۔ اس میں فاؤنڈیشن کے قیام سے لے کر اب تک کی کارروائی کی تفاصیل بتائی گئی تھیں۔ اور آئندہ کے پروگراموں میں خلافت لائبریری کی توسیع، خطبات حضرت مصلح موعود کی اشاعت، سوانح حضرت فضل عمر جلد دوم کی اشاعت شامل تھی۔ سوانح فضل عمر کے مولف محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ہیں۔

بعد ازاں بجٹ وقف جدید کے بارے میں سب کمیٹی کی رپورٹ مکرم عبدالرحیم صاحب مہوش رحمانی صاحب صدر سب کمیٹی نے پڑھ کر سنائی۔ رپورٹ میں وقف جدید کا بجٹ آمد و خرچ بابت سال ۱۳۶۰-۶۱ ہش / ۱۹۸۱-۸۲ء ۹،۳۰،۰۰۰ روپے منظور کئے جانے کی سفارش کی گئی۔

سب کمیٹی نے سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کی سفارش سے اتفاق کرتے ہوئے عملہ وقف جدید کی تنخواہوں میں اضافے کی سفارش کی۔ اس کے نتیجہ میں بجٹ عملہ وقف جدید میں ۷۷ ہزار روپے کا اضافہ ہو جائے گا۔ اس اضافے کو پورا کرنے کے لئے ریزرو میں سے ۳۷ ہزار روپے کی رقم بجٹ عملہ میں منتقل کرنے کی سفارش کی گئی۔ اس کے علاوہ مزید ۴۰ ہزار روپے کا بجٹ پورا کرنے کے لئے چندہ دفتر بالغاں میں ۳۰ ہزار روپے اور چندہ دفتر اطفال میں دس ہزار روپے اضافہ کی تجویز کی گئی۔ اس طرح سے بجٹ چندہ دفتر بالغاں ۶،۳۰،۰۰۰ روپے اور بجٹ چندہ دفتر اطفال ۱،۷۰،۰۰۰ روپے ہو جائے گا۔

اس کے علاوہ سب کمیٹی نے وقف جدید کے کام کو جماعتوں کے سامنے لانے اور حضور ایدہ اللہ کے ارشادات دربارہ وقف جدید شائع کر کے جماعتوں میں بھجوانے اور چندہ دفتر اطفال میں اضافہ کرنے کے لئے خصوصی کوشش کرنے کی سفارش کی۔

اس سب کمیٹی کے ذمہ ایجنڈا کی تجویز نمبر ۱۱ بھی تھی۔ سب کمیٹی نے یہ تجویز بھی منظور کئے جانے کی سفارش کی۔ اس تجویز کے منظور ہو جانے سے بقایا صاف کرنے والوں کے لئے وقف جدید کی رقم ادا کرنا بھی ضروری ہوگا۔ جبکہ اس سے قبل بقایا دار کی تعریف میں چندہ وقف جدید کا بقایا شامل نہیں تھا۔

سب کمیٹی کی رپورٹ پیش ہونے کے بعد عمومی بحث میں مکرم عبداللطیف صاحب تنکوہی لاہور نے حصہ لیتے ہوئے تجویز پیش کی کہ ہر شہر میں مقامی طور پر معلمین کو ٹرینڈ کرنے کی کلاس شروع کی جائے۔ اس طرح سے زیادہ واقفین میسر آسکیں گے۔

اس پر حضور ایدہ اللہ نے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو ہدایت فرمائی کہ وہ سٹیج پر آکر اس تجویز پر اظہار خیال کریں۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اس تجویز سے اختلاف کیا اور کہا کہ یہ تجویز قابل عمل نہیں۔ کیونکہ وقف زندگی کر کے معلمین کے طور پر خود کو پیش کرنے والوں کی تعداد بہت کم ہے۔ احباب کو اس کی طرف بارہا توجہ دلائی گئی ہے مگر خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلا اور صف دوم معلمین کلاس میں جو ہر سہ ماہی کے بعد ہوتی ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوا ہے کہ ایک بھی واقف نہیں آیا۔ انہوں نے وقف جدید کی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ تھرپارکر کے ضلع میں خصوصاً ہندو پسماندہ طبقے میں وقف جدید کو غیر معمولی خدمت کا موقعہ ملا ہے۔ اور اس ضلع میں جہاں آج سے دس سال پہلے ستر جماعتیں قائم تھیں۔ اب ۱۴۰ جماعتیں قائم ہیں۔ اور یہ وہ جگہ ہے جہاں پر میل ہا میل تک کوئی مسلمان نہیں بستا تھا۔ صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ ایسی جگہوں پر مستقل قیام کرنے والے واقفین کی شدید کمی محسوس ہو رہی ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ معلمین کی کمی پوری کرنے کی کوشش کریں۔

بعد ازاں تفصیلی بحث کے لئے نام پکارے گئے۔ تو مکرم محمد اسحاق صاحب امروہہ نے اپنی رائے کا اظہار کیا۔ (باقی)

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اول)

بچے کا نام فاتح احمد تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالمنان صاحب ربوہ کا پوتا، حضرت مولوی غلام رسول صاحب آف مجوکہ صحابی کا پڑپوتا اور مکرم صوفی خدا بخش صاحب زیروی کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ بچے کو نیک لائق اور خادم دین بنائے عمر پانے والا اور والدین کے لئے قرۃ العین ہو آمین۔

اظہر احمد درجہ خامسہ جامعہ احمدیہ ربوہ

○ مری ضلع فیصل آباد۔ عزیزم مکرم مولوی محمد الدین صاحب ۱/۲ اپریل کی شب کو گر گئے۔ جس سے دائیں ٹانگ کی پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ مکرم ڈاکٹر ولی محمد صاحب نے اپریشن کر کے پلستر کر دیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ وہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ جزاکم اللہ

نیز ان کی بڑی بچی مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہے۔ اور ان کے یکے بعد دیگرے چار چھوٹے چھوٹے لڑکے فوت ہو چکے ہیں۔ اب صرف ایک بچہ ہے۔ احباب ان کی درازی عمر اور مولوی صاحب کے لئے مزید نرینہ اولاد کی بھی دعا فرمائیں۔

سید احمد علی نائب ناظر اصلاح و ارشاد

تقریب شادی

۱۰ اپریل ۱۹۸۱ء کو مسجد مبارک میں بعد نماز مغرب مکرم صوفی غلام محمد صاحب نے محبوب احمد صاحب ادریس (سینئر انجینئر کراچی) ابن مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری کا نکاح عزیزہ انیسہ نادرہ بنت الحاج مولانا محمد ابراہیم صاحب خلیل مرحوم سے مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ عزیز محبوب احمد ادریس مکرم محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کا پوتا اور حضرت سیدہ ام متین مدظلہا العالی (چھوٹی آپا) کا خالہ زاد بھائی ہے۔

۸ اپریل کو محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بارات میں شامل ہوئے۔ نیز رخصتانہ کے موقعہ پر دعا کرائی۔ اگلے روز ۹ اپریل کو مکرم بقاپوری صاحب نے اپنے بیٹے کی دعوت ولیمہ کا اہتمام ۲۷۔ کوارٹر تحریک جدید میں کیا۔ جس میں خاندان حضرت اقدس کے افراد اور سلسلہ کے جید علماء کے علاوہ کثیر تعداد میں احباب نے شرکت فرمائی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

اخبار الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ منیجر الفضل

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

رہائشی پلاٹ قابل فروخت

○ دارالرحمت کے بالمقابل کالونی دارالفتوح کے بہترین بلاک جی کے رہائشی پلاٹ ۵ مرلہ۔ دس مرلہ کی فروخت خدا تعالیٰ کے فضل سے شروع کر دی گئی ہے۔ فوری قبضہ۔ فوری رجسٹری۔ ہموار جگہ۔ میٹھا پانی۔ نیز حق شفع سے مبرا ہے۔

○ پانچ پانچ مرلہ کے رہائشی پلاٹ بالمقابل دارالنصر شرقی۔

○ دس دس مرلہ کے رہائشی پلاٹ نزد مسجد اقصیٰ جانب موضع کھچیاں۔ میٹھا پانی۔ ہموار زمین۔ سستی قیمت

○ نیز اندرون ربوہ و مضافاتی کالونیوں میں موزوں رہائشی پلاٹس قابل فروخت ہیں۔

خواہشمند حضرات خدمت کا موقع دیں۔

والسلام۔ آپ کا خادم:۔ چوہدری محمد صدیق

پروپرائٹر فضل عمر پراپرٹی ڈیلرز نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ